O

دل ویرانی میں کچھ ایسا مست ہوا
میں نے جس جانب بھی دیکھا دشت ہوا

غم دِل کو ہولے سے تھپکی دیتا ہے
بچے کے گالوں پر ماں کا دست ہوا

پہلے دل کی گلیوں میں ہنگام ہوا
پھر ہر موڑ پہ ویرانی کا گشت ہوا

https://emad-ahmad.com/

خواب ادھورے تھے، ہم خود تو پورے تھے
ہم سے کیوں نہیں اپنے غم پر ضبط ہوا

غم کا وہ اک لمحہ میرے اندر ہی
ہست ہوا، پھر بود ہوا، پھر ہست ہوا

نفسانفسی کا عالم تھا اور ہم تھے
تیرے غم کا تیر بھی آ پیوست ہوا

ماضی سب کا ہوتا ہے پر یار، عماد
تجھ پہ کیا بیتی جو اتنا سخت ہوا

https://emad-ahmad.com/